مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت
شمارہ نمبر ۲۲
۲۷ رجب ۱۴۴۳ھ - یکم مارچ ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

۱۵ شعبان کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۸)

خطبا قرآن و اہل بیتؑ اور نہج البلاغہ کو اپنی گفتگو کا محور بنائیں

(حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی سے حوزہ نیوز ایجنسی کا انٹرویو اندرونی صفحات میں ملاحظہ فرمائیں)

- یوکرائن، امریکی بحران ساز سیاست کا شکار؛ آیت اللہ خامنہ............(ص۲)
- پردے کی مخالفت انسانی و اخلاقی اقدار کی مخالفت؛ ہندوستانی علماء..(ص۳)
- عبوری صہیونی حکومت زوال کے دہانے پر؛ حسن نصر اللہ.........(ص۴)
- ۲۰۲۲ اول سال سے اب تک ۲۳ ہزار سے زیادہ یمنی بے گھر......(ص۵)
- مولانا شہنشاہ حسین نقوی سے حوزہ نیوز ایجنسی کا انٹرویو..........(ص۶)
- ہندوستان میں شیعہ مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دینے پر مبنی فلم جاری (ص۷)

یوکرائن، امریکی بحران ساز سیاست کا شکار؛ رہبر انقلاب

یوم بعثت کی مناسبت سے ایرانی قوم اور امت مسلمہ سے ٹیلی ویژن پر براہ راست خطاب میں عالمی وملکی مختلف مسائل پر گفتگو

رہبر انقلاب اسلامی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم بعثت کی مناسبت سے ایرانی قوم اور امت مسلمہ سے ٹیلی ویژن پر براہ راست خطاب کیا۔ اپنے اس خطاب میں آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ یوکرین امریکا کی بحران پیدا کرنے کی پالیسیوں کی بھینٹ چڑھ گیا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے کہا: ہم یوکرین میں جنگ روکے جانے کے حامی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہاں جنگ ختم ہو جائے تاہم کسی بھی بحران کا حل تبھی ممکن ہے جب اس کی جڑوں کو پہچان لیا جائے، یوکرین کے بحران کی جڑ امریکہ کی بحران ساز پالیسیاں ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے امریکا کو جدید جاہلیت کا واضح اور مکمل نمونہ بتاتے ہوئے کہا کہ دنیا کے دیگر علاقوں کے مقابلے میں امریکا میں زیادہ شدید اور زیادہ خطرناک جاہلیت ہے۔ امریکا ایک ایسی حکومت ہے جس میں ناپسندیدہ اخلاقیات اور بے راہ روی کی ترویج کی جاتی ہے اور وہاں امتیازی سلوک روز بروز زیادہ بڑھتا جا رہا ہے جبکہ قومی سرمایہ روز بروز دولتمندوں کی طرف بڑھایا جا رہا ہے۔

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے اپنے خطاب میں مزید کہا: "داعش، امریکیوں کا پروردہ کتا تھا اور میری نظر میں آج یوکرین بھی اسی پالیسی کی بھینٹ چڑھا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ یوکرین کے حالات، امریکی پالیسیوں کا نتیجہ ہیں اور امریکا نے ہی یوکرین کو اس حالت تک پہنچایا ہے۔ اس ملک کے داخلی معاملات میں ٹانگ اڑانا، حکومتوں کے خلاف اجتماعات کرانا، طرح طرح کی بغاوتیں کرانا اور مخالفین کے اجتماعات میں امریکی سینیٹروں کی شرکت کا نتیجہ یہی ہوتا ہے۔

انھوں نے کہا کہ اسی کے ساتھ ہم یہ بھی واضح کر دیں کہ ہم دنیا میں ہر جگہ جنگ اور تخریب کاری کے خلاف ہیں، عوام کے مارے جانے اور اقوام کے بنیادی ڈھانچوں کے انہدام کو صحیح قرار نہیں دیتے اور یہ ہمارا اٹل موقف ہے۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے مغرب کی دوغلی پالیسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم مغرب والوں کی طرح نہیں ہیں کہ اگر بم افغانستان میں شادی کی تقریب پر گرایا جائے تو اسے دہشت گردی سے جنگ کا نام دے دیں! امریکا، مشرقی شام میں کیا کر رہا ہے؟ وہاں کی ثروت کو کیوں چرا رہے ہیں؟

ثروت مند، فقرا اور حاجت مندوں کی مدد کریں؛ آیت اللہ سیستانی

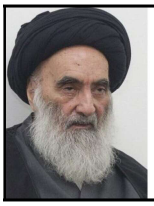

افغانستان کی شیعہ علما کونسل کے سربراہ آیت اللہ صالحی نے نجف اشرف میں آیت اللہ سید علی سیستانی سے ملاقات کی ہے۔ اس ملاقات میں آیت اللہ سیستانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا: آج معاشرے کے ثروت مند افراد کی ذمہ داری ہے کہ وہ پہلے سے زیادہ فقرا اور حاجت مندوں کی مدد کریں۔ انہوں نے کہا: ان حالات میں مرجعیت سے لوگوں کی توقعات بڑھ گئی ہیں اور علما کی ذمہ داریاں سنگین تر ہو گئیں ہیں۔

آیت اللہ سیستانی نے مرجعیت کی ذمہ داریوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: عراق، افغانستان اور دیگر مقامات میں مرجعیت کی ذمہ داری مکتبِ اہل بیت علیہم السلام اور ان کے شیعوں کی خدمت کرنا ہے۔ حضرت آیت اللہ العظمی سیستانی مدظلہ العالی نے افغانستان کی شیعہ علما کونسل کے سربراہ آیت اللہ صالحی سے خطاب کرتے ہوئے کہا: افغانستان میں اقتصادی بحران سے نکلنے کے لیے معاشرے کی ثروت مند افراد کو چاہیے کہ وہ کمزور طبقہ اور فقرا کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔

ایران کے پاس عالمی سطح پر کہنے کو بہت کچھ ہے؛ بوشہری

آی اللہ حسینی بوشہری نے شہر قم میں سپاہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے کمانڈرز کے درمیان گفتگو کرتے ہوئے کہا: تمام دوست اس بات کی گواہی دیں گے کہ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے عوامل مادی نہیں تھے بلکہ اس انقلاب کی کامیابی کے اسباب وعوامل دو چیزیں معنویت (روحانیت) اور بصیرت ہیں۔

انہوں نے مزید کہا: گزشتہ چند عشروں میں ملت ایران اور اسلامی جمہوریہ نے اس قدر ترقی اور پیشرفت کی ہے کہ دشمن کو بھی اعتراف کرنا پڑ گیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران نہ صرف خطے کی بہت بڑی طاقت ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی اس کے پاس کہنے کو بہت کچھ ہے۔ شہر قم کے امام جمعہ جناب آیت اللہ حسینی بوشہری نے کہا: جس معاشرے کے افراد میں بصیرت نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب مالک اشتر معاویہ کے خیموں کے قریب پہنچ جاتے ہیں اور لشکر شام پر شکست کے بادل منڈلانے لگتے ہیں تو اس کے بے بصیرت افراد مالک اشتر پر دباؤ ڈالتے ہیں کہ وہ واپس پلٹ جائیں۔

رہبر انقلاب کی طرف سے آیت اللہ علوی گرگانی کی عیادت

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کے دفتر کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین محمدی گلپایگانی نے شہر قم کے ہسپتال جس میں آیت اللہ علوی گرگانی زیر علاج ہیں، وہاں جا کر رہبر انقلابِ اسلامی کی طرف سے ان کی عیادت کی ہے اور ان کی صحت اور علاج کے متعلق آگاہی حاصل کی۔ یاد رہے کہ حجت الاسلام والمسلمین محمدی گلپایگانی نے آیت اللہ علوی گرگانی کو رہبر انقلاب اسلامی کا سلام اور ان کی صحت و سلامتی کیلئے نیک خواہشات اور دعائیں پہنچائیں۔

کتابِ سالِ حوزہ میں آیت اللہ نوری ہمدانی کی شخصیت کا اعزاز

مدرسہ علمیہ معصومیہ کے کانفرنس ہال میں علما کرام، اساتید اور علمی آثار رکھنے والے ملفین کی موجودگی میں 23ویں کتاب سالِ حوزہ (حوزہ بک آف دی ایئر) کانفرنس اور 5ویں مقالاتِ علمی حوزہ (حوزہ سائنٹفک آرٹیکلز) فیسٹیول کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کے ایک حصے میں انقلابِ اسلامی کے دوران حضرت آیت اللہ نوری ہمدانی کی بائیوگرافی اور جدوجہد پر مبنی ایک کلپ نشر کیا گیا اور ساتھ ہی ساتھ ان کی علمی شخصیت کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

پردے کی مخالفت انسانی اقدار اور اخلاق کی مخالفت ہے، علمائے ہندوستان

ہندوستان کی ریاست کرناٹک میں مسلم طالبات کے پردے پر پابندی کے خلاف اس وقت پورے ہندوستان میں احتجاج جاری ہیں

ہندوستان کی ریاست کرناٹک میں مسلم طالبات کے پردے پر پابندی کے خلاف اس وقت پورے ہندوستان میں احتجاج جاری ہیں، اسی سلسلے میں حوزہ نیوز ایجنسی نے ہندوستان کے بعض بزرگ علمائے کرام سے ایک انٹرویو کے ذریعہ ان کا نقطہ نظر جاننے کی کوشش کی۔

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا قاضی سید محمد عسکری نے نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انسان دشمن طاقتیں، انسانیت مخالف عناصر اور سامراجی ذہن کے مالک افراد، اسلام اور مسلمانوں اور مسلمانوں کو اپنے ناپاک عزائم کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتے ہیں، اور اپنے زعم ناقص میں اسلام و مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگائے ہوئے ہیں، اور سازشیں رچتے رہتے ہیں۔

امام جمعہ خوجہ جامع مسجد حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید احمد علی عابدی نے سب سے پہلے اسلام میں پردے کی اہمیت کی جانب اشارہ کیا اور کہا یہ ایک الٰہی قانون ہے جس میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی کا امکان نہیں ہے، پردہ نہ صرف اسلامی تعلیمات میں لازم وضروری ہے بلکہ دنیا کی تمام مہذب قوموں میں پردہ کا وجود ہے، لہذا ہم کسی بھی صورت پردہ کے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتے کیوں پردہ کو خداوند عالم نے واجب کیا ہے، لہذا دنیا کو کوئی بھی انسان اس حکم میں تبدیلی نہیں لاسکتا۔

امام جمعہ لکھنو سربراہ مجلس علما ہند حجۃ الاسلام و المسلمین مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ حجاب ہمارا اسلامی تشخص ہے، اس تشخص کو ختم کرنے یا مشکوک کرنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے۔ کرناٹک میں جو کچھ ہورہا ہے وہ انتہائی افسوس ناک اور قابل مذمت ہے۔ حجاب کو یونیفارم کا حصہ بنایا جاسکتا ہے کیونکہ حجاب تعلیم میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

سربراہ تنظیم المکاتب حجت الاسلام مولانا سید صفی حیدر زیدی نے ہندوستان میں خواتین کے تعلیمی حوالے سے اہم نکات کی جانب اشارہ کیا اور کہا کہ ہندوستان میں خواتین کیلئے ملک گیر پیمانے پر اسکولس کم از کم درجہ اور اس سے آگے کے کلاسز، کالجز اور یونیورسٹیز قائم کرنا جہاں اسلامی آداب کے ساتھ تعلیم دی جائے۔ خصوصاً مسلم نشین علاقوں میں ایسے اسکولس اور کالجز کھولے جائیں جہاں ہماری بیٹیاں اسلامی حجاب میں اعلی تعلیم حاصل کرسکیں۔

مرکزی صدر مجلس علمائے ہند حجۃ الاسلام و المسلمین مولانا سید حسین مہدی حسینی نے کہا کہ اس وقت حجاب کو لے کر پورے ملک میں انتشار پھیلا ہوا ہے، یہ معلوم ہونا چاہئے کہ یہ حجاب کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ قدیم زمانے سے یہ حجاب خواتین کی زینب قرار پایا ہے، آج بھی ہندو تہذیب اور سماج میں گھونگھٹ کی رسم پائی جا ہے۔ جو مسلم خواتین کے حجاب سے الگ نہیں۔

حضرت علیؑ کو سید رضی سے نہیں، خطبوں سے پہچانئے: جوادی آملی

آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے کہا: کہ علی ابن ابی طالبؑ کو خطبوں سے پہچانا جانا چاہیے، خطابت اور سید رضی سے نہیں، سید رضی نے زیادہ تر مولا کی خطابت کو نقل کیا ہے خطبوں کو نہیں، مرحوم کلینی اپنی کتاب جوامع توحید کی پہلی جلد میں کہتے ہیں: "علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ایک ایسا خطبہ موجود ہے کہ اگر نبیوں کے علاوہ تمام جن وانس جمع ہو جائیں تو وہ ایسا خطبہ نہیں دے سکتے۔" مرحوم صدر المتالهین اصول کافی کی شرح میں اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کلینی کو یہ جملہ بھی اضافہ کرنا چاہئے تھا کہ اگر بڑے رسولوں کے علاوہ تمام جن وانس جمع ہو جائیں اور مولائے کائنات کے اس خطبہ کے جیسا خطبہ لانا چاہیں تو

وہ نہیں لا سکتے۔ وہ خطبہ کچھ اس طرح سے شروع ہوتا ہے: لا من شی کان ولا من شی خلق ما کان یہ خطبہ کلینی نے نقل کیا تھا، لیکن سید رضی نے اسے نہج البلاغہ میں ذکر نہیں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امام علی علیہ السلام کے کلام کی علمی حیثیت خطبوں سے نمایاں ہوتی ہے

مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس سے کعبہ کی طرف کیوں تبدیل ہوا؟

عالم تشیع کے معروف مرجع حضرت آیت اللہ العظمی ناصر مکارم شیرازی مدظلہ العالی نے اپنی کتاب "پاسخ بہ پرسش ہای مذہبی" یعنی "مذہبی سوالات کے جواب" میں مسلمانوں کے قبلہ کی

تبدیلی سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے: قرآن کریم کی آیات سے استفادہ ہوتا ہے مسلمانوں کا قبلہ درحقیقت کعبہ تھا اور بیت المقدس کو بعض جہات کی وجہ سے مسلمانوں کے لیے "عارضی قبلہ" کے طور پر قرار دیا گیا تھا سورہ بقرہ میں اللہ فرماتا ہے:

اے محمدﷺ ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو، منہ کرنے کا حکم دیں گے"۔ یہ آیت اس بات پر گواہ ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کے قبلہ ہونے کے بارے میں یہودیوں کی گفتگو سے رنجیدہ تھے اور وہ مسلسل اس انتظار میں تھا کہ کب عارضی قبلہ ختم ہو اور خداوند متعال کی طرف سے مسلمانوں کے ابدی قبلہ کا اعلان ہو جائے۔

طلبا کی تعلیم وتربیت میں اساتید اور منتظمین کا اہم کردار ہے: اعرافی

حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ اعرافی نے آج ایران کے شہر قم میں مدرسہ علمیہ جہانگیر خان میں منعقدہ حوزہ علمیہ قم کے سطح ایک کے منتظمین کے اجلاس میں طلاب کی تعلیم وتربیت کا فریضہ ادا کرنے والے منتظمین اور اساتید کی زحمات کی قدردانی اور ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: اسلامی نظام اور معاشرے کے مستقبل کے معماروں کی تعلیم و تربیت میں منتظمین اور اساتید کا اہم کردار ہے۔ ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ مدارس کے بہتر سے بہتر نظام کے لئے فالو اپ زیادہ درست اور نقص سے پاک ہونا چاہیے اور منتظمین کے مطالبات واضح ہونے چاہئیں اور منتظمین کی طرف سے اجلاس میں جو بھی مثبت اور تعمیری نکات اٹھائے جائیں ان کا جائزہ لیا جائے اور ان پر عمل درآمد کیا جائے۔

حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نے کہا ہے کہ حضرت امام خمینیؒ کی قیادت میں ایران کا اسلامی انقلاب ایک معجزہ تھا

عبوری صہیونی حکومت زوال کے دہانے پر ہے، نصر اللہ

حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نے شہید سید عباس موسوی کی برسی کے موقع پر کہا کہ بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی نے علاقے کے سرکش ترین ڈکٹیٹر پہلوی حکومت کو سرنگوں کر کے امریکہ اور اسرائیل کو ایران سے نکال دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید سید عباس موسوی حضرت امام خمینیؒ سے کافی مانوس تھے۔ سید حسن نصر اللہ نے اس انٹرویو میں کہا کہ قدس کی غاصب اور جابر عبوری صیہونی حکومت زوال کے دہانے پر ہے سوشل میڈیا میں اسرائیل کیلئے عبوری حکومت کے عنوان کی حمایت کی۔ حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نے اسرائیل کی نابودی کے موضوع کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے داخلی حالات کافی خراب ہیں اور عالمی صورتحال اسرائیل کی نابودی کی سمت گامزن ہیں۔

سال ۲۰۲۱ میں ٹاپ ۹ مسلم خواتین کی فہرست جاری

سالانہ روایت کے طور پر، اس سال ۲۰۲۱ میں نو ممتاز خواتین کی فہرست شائع کی گئی ہے، جس کا آغاز افغانستان میں وبائی امراض پھیلنے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بعد ہوا۔ اس فہرست میں وہ خواتین شامل ہیں جو اپنی محنت اور قربانی کے لیے سب سے نمایاں ہیں اور بہت سے لوگوں کے لیے رول ماڈل ہیں۔ ٹاپ مسلم خواتین کی لسٹ کچھ اس طرح ہے:

۱۔ جومانا حداد (لیبیا): جومانا حداد، لبنانی نژاد ایک مصنف، صحافی اور کارکن ہیں جو خواتین کے حقوق کے لیے لڑتی ہیں۔

۲۔ علیا المنصوری (عرب امارات): علیا المنصوری کا تعلق متحدہ عرب امارات سے ہے۔ وہ ابوظہبی میں نیویارک یونیورسٹی کے کم عمر خاتون سینئر محقق ہیں۔

۳۔ نائلہ آل خواجہ (عرب امارات): نائلہ آل خواجہ متحدہ عرب امارات کی پہلی فلم ڈائریکٹر اور پروڈیوسر ہیں۔

۴۔ زہرا لاری (عرب امارات): زہرا لاری ایک اماراتی اور پہلی باحجاب اسکیٹر ہے جس نے بین الاقوامی اسٹیج پر مقابلہ کیا۔

۵۔ ایخیہ حالخوب (عرب امارات): ایخیہ حالخوب فیشن کی دنیا میں ایک نامور شخصیت ہونے کے علاوہ ایک معروف بین الاقوامی ڈیزائنر بھی ہیں۔

۶۔ حضور احمد زئی (افغانستان): اس سال افغانستان میں ہونے والے سانحے کی خبروں سے دنیا حیران ہے اور اس کا سب سے زیادہ نقصان خواتین کو ہو رہا ہے۔ مقدس احمد زئی ایک سیاست دان اور شاعر ہیں۔ وہ اپنے کام کے لیے متعدد ایوارڈز حاصل کر چکی ہیں اور درحقیقت خواتین کے حقوق کے لیے ایک معروف کارکن ہیں۔

۷۔ سودا آلتونولوک (ترکی): "دنیا کی بہترین فٹ بال کھلاڑی" کے طور پر جانا جاتا ہے، وہ دو مرتبہ پیرالمپکس گیمز، دو مرتبہ ورلڈ کپ اور چار مرتبہ یورپی چیمپئن شپ میں سب سے زیادہ اسکور بنانے والی خاتون بن گئی ہیں۔

۸۔ ابیا اکرم (پاکستان): ابیا اکرم کامن ویلتھ ڈس ایبلٹی یوتھ ایسوسی ایشن کو آرڈینیٹ کرنے والی پاکستان کی پہلی خاتون ہیں۔ وہ معذور خواتین کی قومی اسمبلی کی بانی ہیں اور انہوں نے معذور افراد کے حقوق اور ترقی پر اقوام متحدہ کے کنونشن کے نفاذ کے لیے جدوجہد کی ہے۔

۹۔ حلیمہ عدن (کینیا): حجاب پہننے والی پہلی سپر ماڈل حلیمہ عدن صومالی نژاد ہیں لیکن وہ کینیا کے ایک مہاجر کیمپ میں پیدا ہوئیں۔ انہوں نے دنیا کی سب سے بڑی ماڈلنگ ایجنسیوں میں سے ایک کے ساتھ حجاب نہ اتارنے کی شرط پر معاہدہ کیا۔

عراقی شیعہ سیاسی جماعتوں کے مابین اتحاد ضروری ہے

امام جمعہ نجف اشرف حج الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قبانچی نے اپنے ایک خطاب میں کہا کہ عراق کے اندر شیعہ سیاسی جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی، وحدت اور اختلافات سے گریز کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ دشمنوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا جا سکے۔

انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ حکومت سازی کے مراحل میں پیشرفت ہوئی ہے اور مزید کوششیں جاری ہیں، ان شا اللہ یہ معاملات تعطل کے شکار نہیں ہوں گے، زور دے کر کہا کہ شیعہ سیاسی جماعتوں سے کسی بھی گروہ کا نکل جانا نقصان دہ ثابت ہوگا، لہذا ہر ایک کو اپنی ذمہ داریوں کو نبھانا چاہئے۔

امام جمعہ نجف اشرف نے کہا کہ ہمارا نعرہ ملتِ تشیع کی سیاسی جماعتوں کا اتحاد ہے اور ہمیں دین اور عراق کی خاطر معمولی اختلافات کو بالائے طاق رکھنا چاہئے، روزگار کے مواقع اب سرمایہ کاری کو وسعت، عالمی کمپنیوں سے معاہدے، صنعتی اور زرعی شعبوں میں تبدیلی کے ذریعے ممکن ہیں۔

شام میں دہشتگردوں کا رچایا گیا ڈرامہ بے نقاب

روسی وزارت دفاع نے اپنے ایک بیان میں اہم خلاصہ کرتے ہوئے کہا کہ شام میں موجود دہشتگرد، ممنوعہ کیمیائی مواد کے ذریعے شام میں ایک نیا ڈرامہ رچانے جا رہے ہیں۔ وزارت دفاع کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہماری اطلاعات کے مطابق شام میں موجود جبہ النصرہ کے دہشتگرد فیک این جی او سفید ہیلمنٹ (white helmets) والوں کے ساتھ مل کر کیمیائی مواد کو صوبہ ادلب کے اطراف میں پہنچا رہے ہیں تاکہ اس کے ذریعے طے شدہ منصوبہ کے تحت ایک ڈرامائی حملہ کر کے اس کا الزام شامی حکومت پر ڈال کر عالمی حمایت کرنے کی کوشش کریں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ

اس کیمیائی مواد کی منتقلی کے دوران کچھ دہشتگرد اسی مادے کے ذریعے زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے بھی اسی تنظیم کی جانب سے اس طرح کے حملے کر کے عالمی طاقتوں کی حمایت سمیت ان کے حملوں کی راہ بھی ہموار کی جاتی رہی ہے ہالیوڈ کی جانب سے اس تنظیم پر ایک فلم بھی بنائی گئی ہے جس میں انہیں معصوم ظاہر کیا گیا ہے۔

سال ۲۰۲۲ کے آغاز سے اب تک ۲۳ ہزار سے زیادہ یمنی بے گھر

اس بات کا اظہار اقوام متحدہ کے سیکرٹری کے ترجمان نے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ یمن میں جاری حملوں کی وجہ سے اس سال کے آغاز سے اب تک ۲۳ ہزار سے زیادہ یمنی بے گھر ہو چکے ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یمن کی خطرناک صورتحال اور یمن میں جاری جنگ کے مسلسل اثرات پر گہری تشویش ہے جس سے روزانہ عام شہریوں کی ہلاکتیں ہو رہی ہیں۔

انہوں نے مزید کہا: "یمن میں ۲۰۲۲ کے آغاز سے ۲۳ ہزار سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر الحدیدہ، معارب، شبوا اور طائز کے صوبوں میں ہیں۔"

اقوام متحدہ کے ترجمان نے مزید کہا: "ان اعداد و شمار کے علاوہ، ۲۰۱۵ سے اب تک ملک بھر میں ۳۰ لاکھ سے زیادہ یمنی مرد، خواتین اور بچے بے گھر ہو چکے ہیں۔"

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان دوجارک نے مزید کہا کہ مالی امداد میں تیزی سے کمی سے ان لوگوں کے لیے انسانی امداد کو خطرہ لاحق ہے، اور ہمیں اس سال کے آغاز سے اقوام متحدہ کے مرکزی امدادی پروگرام کا ایک تہائی حصہ کم یا معطل کرنا پڑا ہے۔

یوکرائن کی جنگ امریکا کے گندے کھیل کا ایک حصہ ہے!

کسی بھی ملک یا ملت کے لیے ایک بدترین سانحہ جو ممکن ہے وقوع پذیر ہو وہ جنگ ہے اور جنگ فقط تباہی اور ویرانی ہی لے کر آتی ہے جس سے عوام بالخصوص بچوں کے ذہنوں میں سوائے تلخ اور ناپسندیدہ یادوں کے اور کچھ باقی نہیں چھوڑتی، جنگ بعض لوگوں کے لیے ایک دردناک چیز ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری طرف بعض ایسی قوتیں بھی ہیں جن کے پیٹ انہی جنگوں سے بھرتے ہیں، ایک طرف جنگوں سے کچھ انسانوں کے گھر اور آشیانے ویران ہوتے ہیں تو دوسری جانب بعض اشرافیہ کے محلوں میں اضافہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔

روس اور یوکرائن کی جنگ بھی اس قاعدے اور قانون سے مستثنی نہیں ہے لیکن چند روز پہلے کی خبروں پر نظر دوڑائیں تو ہم ایک نقطے پر آ کر اس بات کو سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ امریکہ بہادر اور باقی یورپی ممالک، جنہوں نے یوکرائن کو نیٹو میں شامل ہونے کا جھانسا دے کر اسے روس کے مقابلے میں لا کھڑا کیا اور اس حال تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرنے کے بعد اب کیوں صرف مدد کا وعدہ کرنے کا ڈرامہ کر رہے ہیں اور میدان میں نہیں آ رہے، اس بات کا اظہار خود مغربی حمایت یافتہ یوکرائنی صدر نے اپنے ویڈیو بیان میں بھی کیا ہے کہ میں نے خود ۲۰ یورپی ممالک کے سربراہان کو فون کر کے پوچھا کہ آیا یوکرائن نیٹو میں شامل ہو پائے گا یا نہیں؟ لیکن سب کے سب ڈر کی وجہ سے جواب دینے سے کترا رہے تھے ایسا کوئی پہلی دفعہ نہیں ہو رہا اس سے پہلے بھی امریکہ نے اپنے اتحادیوں کو تنہا چھوڑتا آیا ہے۔ اور یہ اس کی ایک عادت ہے۔ یوکرائن کی جنگ وائٹ ہاوس کے گندے کھیل کا ایک حصہ ہے جس کے ذریعے وہ چاہ رہے ہیں کہ یوکرائن کو نیٹو کا حصہ قرار دے کر روس کے گرد حصار کو مزید تنگ کریں اور ایک بڑی زمین کے مالک روس پر پریشر کو بڑھائیں ایسی صورتحال میں ہر ملک یہ پسند کرے گا کہ اس پریشر کو اپنے اوپر سے کم کرے لہذا روس میں موجود حکمران جماعت نے بھی اپنے اوپر سے پریشر کم کرنے کے لیے اور اس محاصرے سے نجات پانے کے لیے جنگ کا سہارا لیا ہے۔ بدقسمتی سے اب جنگ شروع ہو چکی ہے اور اس کا نتیجہ بھی ساری دنیا کو پتہ ہے۔ لیکن اس جنگ کے بعد وجود میں آنے والی دنیا موجودہ دنیا سے بہت مختلف ہوگی جس کا ثبوت جنگ کے پہلے ہی دن عالمی اسٹاک ایکسچینج میں شدید مندی اور تیل کی قیمتوں میں شدید اضافے کی صورت میں دیکھنے کو آیا ہے۔

تازہ ترین صورتحال کے مطابق روس نے بہت سے اہم یوکرائنی شہروں پر قبضہ کر لیا ہے اور یوکرائن کے دارالحکومت کی طرف پیش قدمی جاری ہے اور حتی دارالحکومت کے شمالی علاقوں میں روسی فوجیں داخل بھی ہو چکی ہیں۔

کم سن فلسطینی شہید کا جسد خاکی سپرد خاک

قابض اسرائیلی حکام نے شہید فلسطینی بچے صلاح کا جسد خاکی بدھ کے روز شہر کے مشرقی علاقے میں بیت جالا اسپتال سے اس کے ورثا کے حوالے کیا جس کے بعد شہید کا جسد خاکی ایک جلوس کی شکل میں آبائی علاقے الخضر لایا گیا۔ جنازے کے جلوس میں شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور انہوں نے اسرائیلی فوج کی ریاستی دہشت گردی کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ شہریوں نے اسرائیلی دشمن کے خلاف مزاحمت تیز کرنے اور یہودی غنڈہ گردی کا تمام وسائل سے مقابلہ کرنے پر بھی زور دیا۔ خیال رہے کہ 14 سالہ محمد صلاح کو اسرائیلی فوج نے منگل کے روز دیوار فاصل کے قریب گولیاں مار کر شہید کر دیا تھا۔

حزب اللہ، حماس سربراہوں کی ملاقات؛ اسرائیل میں کھلبلی

حزب اللہ لبنان کے سیکرٹری جنرل سید حسن نصر اللہ نے حماس کے سیاسی رہنما صالح العاروری سے ملاقات کی ہے جبکہ ان حماس دنوں میں یہ ملاقات بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس ملاقات میں فلسطین کے علاقے قدس، شیخ جراح میں پیش آنے والی تازہ صورتحال سے لے کر محور مقاومت کے حالات اور بقول سید حسن نصر اللہ صیہونیوں کے زیر تسلط عارضی ریاست کے موضوع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ حزب اللہ کی طرف سے اس گرمجوش استقبال سے صیہونیوں کو ایک خاص پیغام بھی دیا گیا ہے اور ساتھ موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے یقیناً اس ملاقات سے اسرائیل کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔

خطبا قرآن و اہل بیتؑ اور نہج البلاغہ کو اپنی گفتگو کا محور بنائیں

(حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی سے حوزہ نیوز ایجنسی کا انٹرویو)

حوزہ نیوز کے نامہ نگار نے ایامِ فاطمیہ کے سلسلہ میں قم المقدسہ تشریف لائے شہرہ آفاق خطیب جناب حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی سے آپ کی دینی سرگرمیوں اور حالات حاضرہ کے موضوع پر لیا گیا انٹرویو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے:

حوزہ: انقلابِ اسلامی کے دنیا بھر میں ایامِ فاطمیہ سلام اللہ علیہا کے انعقاد میں تاثیر کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

سب سے پہلے تو مجھے حوزہ نیوز ایجنسی کے مرکزی دفتر آنے اور اس کی فعالیت کو نزدیک سے دیکھنے پر بڑی خوشی ہوئی اور آپ سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ایامِ فاطمیہ احیاءِ امرِ امامت کا ایک حصہ ہے اور احیاءِ امرِ امامت ہماری شرعی، اخلاقی، دینی، عقلی ذمہ داریوں میں سے ہے۔ جتنا ہم احیاءِ امرِ امامت کے لئے کوشش کریں گے اتنا ہم اللہ سے قریب تر ہوں گے اور جتنا ہم اللہ سے قریب تر ہوں گے اتنا ہم کمال کی منزلیں طے کر پائیں گے۔ ایامِ فاطمیہ پوری دنیا بھر میں بھرپور انداز سے منایا جا رہا ہے۔ اب سے چند سال پہلے ہمیں یاد ہے کہ جب ان ایام میں ایک یا دو مجالس ہی ہوا کرتی تھیں۔ تو یہ ایام نعمت ہیں، غنیمت ہیں کہ اتنے بڑے اجتماعات میں آیتِ قرآن پڑھی جاتی ہیں، اس کا ترجمہ اور تفسیر بیان کی جاتی ہے، دین کی بات ہوتی ہے، اللہ اور اس کے رسولؐ کی بات ہوتی ہے، اخلاقیات کی بات ہوتی ہے اور اہلبیتؑ سے جڑنا تمام خوبیوں سے جڑنا ہے۔ ان مجالس میں اہلبیتؑ سے جوڑا جا رہا ہوتا ہے یعنی علم سے، شجاعت سے، تقوی سے، عزت سے، غیرت سے ہمیں جوڑا جا رہا ہوتا ہے تو جتنی کمالاتِ انسانیہ ہیں وہ ہمیں اہلبیتؑ کے توسل سے ہی نصیب ہوتی ہیں اور محرم وصفر کے علاوہ ایامِ فاطمیہ ہی وہ ایام ہیں جو ہمیں یہ سعادت اور فرصت مہیا کرتے ہیں۔

حوزہ: ملتِ تشیع کو درپیش چیلنجز کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

دنیا کو ملتِ تشیع سے سب سے بڑا مسئلہ ان کے وجود کا ہے۔ عالمی استکبار اور استکبار زدہ حکومتیں شیعہ کو برداشت نہیں کرتیں اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ چونکہ شیعہ طولِ تاریخ میں ظلم سے ٹکرانے والا اور مظلوم کی حمایت کرنے

والے نظریہ کا نام ہے، تشیع ایک تہذیب ہے، تشیع ایک ثقافت ہے۔ یہاں ایک چھوٹی سی مثال میں تاریخ سے دونگا کہ جب متوکل نے چن چن کر شیعہ قتل کروائے اور اس کے کارندوں نے آ کر کہا کہ ہم نے زندہ آبادیاں جلا دیں گویا ہم نے شیعہ ختم کر دیے۔ تو متوکل نے کہا کہ "شیعہ ایسے ختم نہیں ہو سکتے چونکہ ان کے امام بہتر جانتے ہیں اور ان کو طریقہ آتا ہے اپنے شیعوں کو بچانے کا"۔ کارندوں نے پھر کہا کہ "ہم نے تمام شیعہ قتل کر دیے" تو متوکل نے کہا کہ "بھرے بازار میں کسی پر بے جا ظلم کرو تو اگر کوئی اس کو بچانے نکلے تو سمجھ جانا یہ شیعہ ہے" تو اس ذریعہ سے کئی ایک افراد انہوں نے پکڑے چونکہ شیعہ کسی پر ظلم کو برداشت نہیں کرتا۔ اب دیکھ لیں فلسطین میں کتنے گھر شیعہ کے ہیں؟ لیکن سب سے زیادہ فلسطینیوں کی حمایت شیعہ کرتا ہے۔ اسی طرح یمن ہو یا کشمیر، دنیا بھر میں جہاں بھی ظلم ہو جیسا کہ ابھی پاکستان کے شہر سیالکوٹ میں تازہ ظالمانہ واقعہ میں اس مسیحی مظلوم کو بچانے والا بھی ایک شیعہ تھا کہ جسے پاکستان حکومت نے ہیرو قرار دیا اور اسے امتیاز سے بھی نوازا ہے۔ تو اس سے ہماری عزت میں اضافہ ہوا۔ چونکہ ہمیں نہیں پتا کہ اس بیچارے کو مارنے والے کون تھے لیکن ہمیں یہ پتا ہے کہ اسے بچانے والا "شیعہ" تھا لہذا شیعہ کا یہ چہرہ کسی بھی ظالم حکومت کو نہیں بھاتا اور ظالم طاقتیں شیعوں کو برداشت نہیں کرتیں اور وہ ہمیشہ اسے دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔

حوزہ: جیسا کہ رہبرِ معظم کی مدبرانہ سوچ کے نتیجے میں پوری دنیا میں اتحاد بین المسلمین میں اضافہ ہو رہا ہے تو براہِ کرم! پاکستان میں اس کے بارے میں صورتحال کی وضاحت کریں۔

پاکستان میں اتحاد بین المسلمین کے حوالے سے بہت عمدہ منظر ہے۔ وہاں ایک سرکاری ادارہ "اسلامی نظریاتی کونسل" ہے جہاں تمام مسالک کے علما کو بٹھایا جاتا ہے۔ یہ ادارہ باقاعدہ ایک "پارلیمان" کی حیثیت رکھتا ہے اور ایک ادارہ اٹھائیس مذہبی جماعتوں نے مل کر بنایا ہے وہ ہے "ملی یکجہتی کونسل"۔ اس کی پانچ سے چھ بڑی شخصیات ہیں جن میں ہماری بڑی شخصیت قائد ملتِ جعفریہ حضرت علامہ سید ساجد علی نقوی ہیں، علامہ راجہ ناصر عباس صاحب، علامہ امین شہیدی صاحب اور دیگر شخصیات بھی ہیں۔ وہ ملی یکجہتی کونسل کے ممبر ہیں بلکہ سربراہی کرتے ہیں بلکہ اگر کہا جائے کہ ملی یکجہتی کونسل کی بنیاد اگر رکھی ہے تو وہ ایک شیعہ شخصیت نے رکھی ہے جن کا نام "علامہ سید ساجد علی نقوی" ہے اور اسی طرح مولانا شاہ احمد نورانی، قاضی حسین احمد مرحوم، مولانا فضل الرحمٰن، مولانا ساجد میر وغیرہ جیسے بزرگان۔ اس وقت ملی یکجہتی کونسل کے سربراہ صاحبزادہ عبدالخیر زبیر ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا اور غیر سیاسی ادارہ ہے۔ اس کا کام باہمی ہماہنگی کا قیام ہے۔

حوزہ: خطباء کو آپ کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

خطبا و ذاکرین حضرات کی خدمت میں عرض کروں گا کہ قرآن اور اہل بیتؑ کی سیرت اور فضائل اور نہج البلاغہ کو اپنی گفتگو کا محور بنائیں۔ منبر کی سنگینی بڑھائیں اور مضبوط گفتگو کریں خاص طور پر فضائل کے باب میں اور جو ائمہؑ کے اخلاقی کمالات ہیں ان کو بیان کریں، مجالس میں انتہائی خلوص اور سچائی کے ساتھ شرکت کریں، مادی دوڑ سے اپنے آپ کو بچائیں اور کبھی بھی مادیت کو خطابت سے نہ جوڑیں۔

حوزہ: ایک کامیاب انسان بننے کے لئے آپ کی نظر میں کیا چیز ضروری ہے؟

سب سے پہلے تو اپنے کام سے عشق ہونا چاہئے مثلاً میں ایک خطیب ہوں تو میری سب سے بڑی اولویت میری خطابت اور اس کے لئے مطالعہ اور ٹائم نکال کر تیاری کرنا ہے، ہمیشہ خیال رہے کہ کہیں اس سے ناانصافی نہ ہو۔ اگر اس کے سبب میں نے کئی دوسرے کام مثلاً ہاسپٹل یا اسکول وغیرہ بنا لئے تو اس کی وجہ سے اپنے کام کو کم اہمیت نہ ہونے دوں وغیرہ۔ اور اسی طرح ہمیشہ احترام متقابل، بڑوں کا احترام اور چھوٹوں کا احترام اور ان کی تشویق۔ کوشش کریں کہ اپنے اندر عاجزی، خاکساری، انکساری، تواضع اور حلم برقرار رہے، اپنی ذات کی نفی اور دوسروں کے مقابلے میں اپنے آپ کو متواضع سمجھنا وغیرہ میری نظر میں ایک انسان کی کامیابی کی دلیل ہیں۔ لیکن جیسا کہ مقام معظم رہبری نے فرمایا کہ "یہ صدی تشیع کی صدی ہے" تو دنیا چاہے جتنا بھی ظلم کیوں نہ کر لے تشیع پھل پھول کر سامنے آئی ہے۔

ہندو پنڈتوں سے زیادہ ظلم وستم اور قتل و غارت کا سامنا کرنے کے بعد بھی کشمیر کے شیعہ مسلمانوں کو امن عزیز رہا ہے

ہندوستان اور ایران میں دراڑ ڈالنے اور شیعہ مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دینے پر مبنی فلم کا ٹریلر جاری

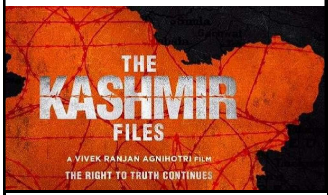

شیعہ مسلمان جو کبھی دہشت گردی میں شامل نہیں ہوئے اور ہمیشہ خود دہشت گردی کا شکار رہے، ان کو اس فلم میں اس طرح پیش کرنا انتہائی شرمناک ہے

انقلاب اسلامی کے عظیم ترین رہنما اور ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ خمینی، جنہیں شیعہ مسلمانوں میں رہبر کا درجہ حاصل ہے، زی اسٹوڈیو کی فلم دی کشمیر فائلز میں نظر آرہے ہیں، جو ۱۳ مارچ کو ریلیز کی جائے گی۔ ایک ہجوم جو دہشت گردانہ سرگرمیاں انجام دے رہا ہے اس درمیان تصویر کا غلط فارمیٹ دکھایا گیا ہے۔ فلم کے ٹریلر میں دہشت گردوں کا ایک ہجوم جہاد کے نام پر ہندو پنڈتوں کو مارنے کی بات کر رہا ہے اور اسی خونخوار مسلح ہجوم میں ایک دہشت گرد آیت اللہ خمینی کے پوسٹر کے ساتھ کھڑا ہے، گویا ان کے کہنے پر دہشت گردانہ کارروائیاں کر رہا ہے۔ شیعہ مسلمان جو کبھی دہشت گردی میں شامل نہیں ہوئے اور ہمیشہ خود دہشت گردی کا شکار رہے، ان کو اس فلم میں اس طرح پیش کرنا انتہائی شرمناک ہے۔ ہندو پنڈتوں سے زیادہ ظلم وستم اور قتل وغارت کا سامنا کرنے کے بعد بھی کشمیر کے شیعہ مسلمانوں کو امن عزیز رہا ہے اور انہوں نے ہمیشہ ہندوستانی فوج کی حمایت سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا ہے، اس لیے اس فلم کی ریلیز نہ صرف شیعہ اور ایران بلکہ ہندوستان اور ایران کے تعلقات پر براہ راست اثر پڑ سکتا ہے۔ اس فلم کی ریلیز سے قبل ہی کشمیری پنڈتوں کی جانب سے شدید ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے، ان کا کہنا ہے کہ کشمیری شیعہ مسلمانوں نے ہمیشہ دہشت گردوں سے بچانے، ان کے گھروں میں جگہ دینے اور ان کی نقل مکانی روکنے کے لیے اپنی جان ومال کی قربانی دی ہے۔ دہشت گردوں کے درمیان آیت اللہ خمینی کا پوسٹر ان کے لیے بھی شرمناک ہے۔ اس فلم کے پروڈیوسر وویک اگنی ہوتری ہیں اور انہوں نے یہ فلم مودی حکومت کی تعریف میں بنائی ہے تاکہ اس فلم پر پابندی نہ لگ سکے۔ اس طرح کی فلموں میں شیعہ مسلمانوں کو مسلسل بدنام کرنا ایک نیا ٹرینڈ بنتا جا رہا ہے، ایسے میں یہ بہت ضروری ہے کہ اس خبر کو آگے اور شیئر کیا جائے تاکہ یہ معاملہ شیعہ مسلمانوں، ان کے نمائندوں اور حکومت کے ذمہ دار عہدے داروں تک پہنچ سکے۔

ہندوستان میں مسلمان خواتین کو حجاب کے سلسلے میں درپیش چیلنجز کے سلسلے میں عالمی مجلس تقریب مذاہب اسلامی کے سربراہ کا بیانیہ

عالمی مجلس تقریب مذاہب اسلامی کے سیکرٹری جنرل حجت الاسلام والمسلمین ڈاکٹر حمید شہریاری نے ہندوستان میں مسلمان خواتین کو حجاب کے سلسلے میں درپیش چیلنجز کے سلسلے میں ایک بیانیہ جاری کیا ہے جس میں آیا ہے کہ آج کل ہندوستان میں بعض تلخ واقعات کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے جو افسوسناک ہیں۔ ہندوستان کی عظیم ملت اپنی ممتاز ثقافت اور پرامن بقائے باہمی کے سبب دنیا بھر میں مشہور اور اقوام عالم کے لئے باعث احترام ہے۔ یہ سرزمین مختلف قوموں، ثقافتوں اور ادیان کے پیروکاروں کا مسکن ہے۔ ایک ایسا ملک جہاں ایک دنیا آباد ہے مٹھی بھر لوگوں کی غفلت اور جذبات کی وجہ سے اسے داغ دار اور اختلافات کی نذر نہیں ہونا چاہئیے۔ ہندوستان کے مسلمان جو اپنی مہربانی، فرہنگ وثقافت سے دوستی اور صلح وسلامتی کی وجہ سے مشہور ہیں اور دیگر اقوام اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے شانہ بشانہ اپنے ملک کے دفاع اور اسکے استقلال اور آزادی کے لئے انتھک محنت کی وجہ سے اہل فرہنگ و ہنر کے دلداہ افراد کی جانب سے قابل ستائش رہے ہیں اور قومی اقدار کے ساتھ اپنے مذہبی اقدار کی ہمیشہ سے پابندی کرتے چلے آرہے ہیں، ان کا احترام اور تکریم کی جانی چاہئیے۔

دنیا میں ظلم وبربریت رسولؐ کی سیرت سے دوری کا نتیجہ، زہرا یوسفی

عید سعید بعثت حضرت محمد مصطفیؐ کی مناسبت سے زینبیہ وویمن ویلفئر سوسائٹی کرگل کے اہتمام سے ایک محفل جشن زینبیہ ہال حیدری محلہ کرگل میں منعقد ہوا جسکی صدارت چیئرمین زینبیہ وویمن ویلفیئر سوسائٹی کرگل محترمہ زہرا یوسفی نے کی۔ جشن کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا، محفل کی نظامت خواہر سعیدہ مہدوی نے سرانجام دیئے۔ منقبت خواں گروہ شہید حججی وگروہ فاطمیون دارالقرآن مرکزی زینبیہ، خواہر کلثوم، خواہر کنیز فاطمہ، خواہر شگفتہ اختر اور گروہ بسیج زینبیہ نے بارگاہ عصمت و طہارت میں نذرانہ عقیدت پیش کیے۔ محترمہ کنیز فاطمہ استاد دارالقرآن مرکزی زینبیہ نے اپنی تقریر میں روز بعثت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ روز بعثت جہالت میں ڈوبی ہوئی عقل کو بیدار کرنے کا دن ہے۔ محترمہ زہرا یوسفی نے بعثت رسولؐ کو تمام انسانی معاشروں کے لئے اللہ کی ایک عظیم نعمت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا میں ظلم وبربریت رسول اللہ کی سیرت وتعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہے

مولانا نجیب الحسن مسجد ایرانیان ممبئی کے امام جماعت مقرر

مسجد ایرانیان "مغل مسجد" میں جشن بعثت و معراج کے ساتھ مومنین وعلما شہر ممبئی کی موجودگی میں ایک عظیم الشان محفل کا انعقاد کیا گیا۔ اس محفل کے مہمان خصوصی رہبر انقلاب اسلامی کے ہندوستان میں نمائندے حجۃ السلام والمسلمین جناب آقائے مہدوی پور تھے جو دہلی سے اسی محفل میں شرکت کی غرض سے ممبئی تشریف لائے تھے محفل میں شہر کی معزز ہستیوں کے ساتھ اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل اور ممبئی میں ایرانی کلچر ہاوس کے ڈائریکٹر جناب محسن عاشوری وانکے دیگر رفقا کار کے ساتھ مغل مسجد کے ٹرسٹیز موجود تھے۔ جناب مہدوی پور نے مسجد میں امامت کے فرائض انجام دینے کے لئے حجۃ الاسلام سید نجیب الحسن زیدی صاحب کو بہ عنوان امام جماعت انتخاب کر لیا۔ اسکے ساتھ ہی انہوں نے کہا: ہم چاہیں گے کہ مولانا محسن ناصری صاحب بھی کماکان السابق مسجد سے جڑے رہیں اور مولانا سید نجیب الحسن زیدی صاحب کے ساتھ مل کر تبلیغ وترویج دین میں کوشاں رہیں۔

ظہورِ امام (عج) اور ہماری ذمہ داریاں

(تحریر: حسن علی سجادی)

منتظر جب بھی کسی کے انتظار میں ہوتا ہے تو انتظار کرنے سے پہلے مہمان یعنی وہ شخص جس کا انتظار کرتا ہے اس کے مطابق اپنی تیاریاں مکمل کر لیتا ہے۔ مہمان جس طرح کی شخصیت جا مالک ہوگا اسی طرح تیاری کی کیفیت ہوگی۔ اب ذرا غور کریں ہم جس مہمان کا انتظار کر رہے ہیں وہ ایک ایسی امید ہیں کہ جس کا پورا ہونا یقینی ہے، جس کے پورے ہونے کا وعدہ خود کائنات کے خالق خداوند متعال نے کیا ہے، وہ کسی مخصوص قبیلے، قوم، مسلک یا ملک کا حاکم نہیں بلکہ تمام دنیا کے حاکم ہیں، جو اللہ کے رسول صہ کے جانشین اور فرزند علی عہ و فاطمہ س حضرت امام مھدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف ہیں۔ اتنی با فضلیت و معتبر شخصیت ہو تو اس کے منتظر کی تیاری بھی ایسی ہونی چاہیئے کہ جب وہ وعدہ یقینی عج ظہور پذیر ہوں تو ان کے سامنے ان کے منتظر شرمسار نہیں بلکہ ان کیلئے باعث زینت ہوں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر امام مھدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی غیبت میں منتظرین کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کونسے کام ہیں جن کو امام زمانہ عج کی غیبت کے دوران انجام دیا جائے؟ ویسے تو عصرِ غیبت میں ایک منتظر کی بہت ہی زیادہ ذمہ داریاں ہیں جن کو انجام دینے کیلئے روایات میں تاکید کی گئی ہے البتہ میں اس تحریر میں چند بیان کروں گا۔

۱۔امام زمانہ کی معرفت: امام جعفر صادق عہ خدا سے دعا کرتے ہیں: خدایا! مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا فرما دے کیونکہ اگر تو مجھے اپنی حجت علیہ السلام کی معرفت عطا نہ کرے تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاں گا۔

ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا ہم اپنے زمانے کے امام کی معرفت رکھتے ہیں یا نہیں؟ معرفت سے مراد فقط ظاہری معرفت نہیں بلکہ ان کی ولایتِ الہی پر مکمل اعتقاد ہے۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ کہیں ہم کوفیوں جیسا کردار تو نہیں اپنا رہے کہ جب امام نہیں آ رہے تو العجل کی صدائیں دے رہے ہیں اور جب واقعی امام آ جائیں تو ظالمین کا ساتھ اپنا دامن جوڑ لیں۔

۲۔زمانہ غیبت میں ولایت اہل بیت عہ سے تمسک: زمانہ غیبت میں منتظرین کی دوسری ہم ذمہ داری ہے تمام آئمہ معصومین علیہم السلام کی

ولایت سے جڑے رہنا جیسے امام جعفر صادقؑ نے فرمایا خوش نصیب ہیں ہمارے وہ شیعہ جو ہمارے قائم کے زمانے میں ہماری ولایت سے متمسک رہیں۔ (کمال الدین، ج 2، باب 34، ح5)

کیونکہ ولایت اہلبیت علیہم السلام حقیقت میں ولایتِ الہی ہے اس لئے تمام ممنین پر لازم ہے کہ وہ دوران غیبت اس سے اپنا تعلق جوڑ کر رکھیں نہیں تو شیطان ان کو اپنی ولایت کے سائے میں لے لیگا۔

۳۔انتظار فرج: انتظار یعنی، آمادہ ہونا، فکرمند ہونا یا بے قرار ہونا ہے۔ رسول خدا صہ فرماتے ہیں کہ میری امت کا بہترین عمل انتظار فرج ہے۔ (آفتابِ عدالت، آیت اللہ ابراہیم امینی، ص326)

اس لئے منتظر امام کی یہ ذمہ داری ہے کہ انتظار فرج کرے، تعجیل ظہور کیلئے ہر وقت خداوند متعال سے دعا کرے۔

۴۔اپنے دن کا اوقات نامہ: سب سے قیمتی اور نفیس چیز انسان کے پاس وقت ہے۔ زندگی کی کامیابی وقت کے درست استعمال میں پوشیدہ ہے۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ قیامت کے دن انسان کی عمر سے عام طور پر اور اس کی جوانی کے متعلق خاص طور پر پوچھا جائے گا کہ یہ کس راستے میں گزاری گئی۔

اس لئے تمام ممنین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے وقت کو بہتر سے بہتر استعمالکرنے اور ظہور امام کی راہ ہموار کرنے کیلئے اوقات نامہ بنا کر اس کے مطابق عمل انجام دیں تاکہ مختصر وقت میں زیادہ فائدہ حاصل کریں۔

۵۔اصلاح نفس: اصلاح نفس دیکھنے میں تو سادہ لیکن انتہائی مشکل عمل ہے۔ اصلاح نفس یعنی انسان اپنے اندر موجود برائیوں اور اچھائیوں کو ڈھونڈ کر برائیوں کو ختم کرے اور اچھائیوں کو پروان چڑھائے۔ ہم لوگ جو خود کو حضرت امام زمانہ علیہ السلام کا منتظر کہتے ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ خود کو اس عالمی انقلاب کے لئے آمادہ کریں اور اپنے نفوس کا خود امتحان لے کر ان کی اصلاح کریں۔ جس طرح امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ ہمارے قائم کے اصحاب میں سے ہو، اسے چاہیے کہ انتظار کرے، ورع اور پرہیز گاری اختیار کرے اور نیک اخلاق اپنائے پس ایسا شخص حقیقی منتظر ہوگا۔ (غیبت نعمانی، ص 200، ح16)

۶۔سماجی اصلاح: امام محمد باقرؑ نے دوران غیبت شیعوں کی ذمہ داریوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے صاحبان قدرت ضعیفوں کی مدد کریں، غنی اور مالدار فقیروں کی دستگیری کریں اور ہر انسان اپنے بھائی کو مفید نصیحت کرے۔ (شار المصطف لشیع المرتض، عماد الدین طبرالآ مل ص113)

امام کے اس قول میں مفید نصیحت سے مراد اپنے نفس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اسلامی معاشرے کی اصلاح ہے۔ کیونکہ معاشرے سے برائیاں ختم ہونگی تو اس کے نتیجے میں پورا معاشرہ امام زمان کی حکومت کو قبول کرنے کے لیے آمادہ ہو جائے گا۔ غیبتِ امام میں ہم سب پر اور بھی کافی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریاں روایات میں نقل ہوئی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دوران غیبت منتظرین امام کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ ہر اس کام کو انجام دے جس کا خدا نے حکم دیا ہے اور ہر اس کام کو ترک کریں جس سے خدا نے منع کیا ہے۔

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahNews.com